رمضان اور اس کے تقاضے

مولانا محمد یونس جامعہ سلفیہ

یاایها الذین آمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علیٰ الذین من قبلکم لعلکم تتقون (البقرة)

رب ذوالجلال نے اس کائنات میں بے شمار مخلوقات پیدا فرمائیں اور ہر مخلوق کے بعض افراد کو دیگر افراد پر فضیلت وفوقیت عطا فرمائی۔

خالق کائنات نے انسانوں کو پیدا فرمایا لیکن فضائل واوصاف میں بعض کو بعض پر فوقیت عطا کی کسی کو عقل و دانش کے لحاظ سے دوسرے پر فضیلت عطا کی کسی کو ذہانت وفطانت کے لحاظ سے دوسرے سے بلند کیا۔ کسی کو شجاعت و بہادری کے لحاظ سے دوسرے پر فوقیت عطا کی۔ کسی کو جود وسخا کے لحاظ سے دوسرے پر برتری عطا کی۔ کس کو نیکی اور تقویٰ کے لحاظ سے دوسروں پر ممتاز کردیا۔

خالق کائنات نے نوع انسانی کی ہدایت کیلئے انبیاء ورسل مبعوث فرمائے اور ان میں بھی بعض کو بعض پر فضیلت عطاء فرمائی۔

تلک الرسل فضلنا بعضهم علیٰ بعض .

رب ذوالجلال نے اپنے بندوں کی رشد وبھلائی کیلئے آسمانی صحیفے اور کتابیں نازل فرمائیں۔ لیکن جو فضیلت اور امتیاز قرآن حکیم کو عطا فرمایا کسی اور کتاب کو نہیں ملا۔ رب کائنات نے امتیں بنائی لیکن امت محمدیہ علی صاحبها الصلاة والسلام کو تمام امتوں پر فضیلت عطا کی۔

خالق ارض وسما نے زمین بنائی مگر زمین کے تمام حصوں کو یکساں نہیں بنایا کسی حصہ کو بنجر، کسی حصہ کو دریا اور سمندر بنادیا۔ اسی زمین کے ایک حصہ کو روضة من ریاض الجنة بنادیا۔ اور اسی زمین کے ایک حصہ کو حرمت والا بنا کر اسے بیت اللہ کا نام دے کر دنیا بھر کے مسلمانوں کے دلوں کی دھڑکن بنادیا۔

اس احسن الخالقین نے دن بنائے لیکن کسی دن کو عاشورہ بنا کر اسے افضل بنادیا، کسی کو یوم عرفہ کا نام دے کر گنہگاروں کی مغفرت کا سبب بنادیا، کسی کو عید کا دن قرار دے کر تمام دنوں سے ممتاز کردیا۔ اور پھر جمعہ کے دن کو ہفتہ بھر کے دنوں کا سردار بنادیا۔

اس خالق کائنات نے راتیں بنائیں مگر شب قدر کو ہزار مہینوں سے بھی افضل قرار دے دیا۔

اسی رب ذوالجلال نے مہینے بنائے مگر ماہ رمضان کو جو فضیلت و برکت عطا کی کسی اور مہینہ کو یہ اعزاز حاصل نہ ہوسکا۔

ماہ رمضان وہ مقدس مہینہ ہے جس کے استقبال کیلئے اس جنت کو مزین وآراستہ کیا جاتا ہے۔ جو اپنے حسن وجمال اور خوبصورتی میں بے نظیر ہے۔ جس جنت کے بارہ میں زبان رسالت کہتی ہے۔

مالا عین رات ولا اذن سمعت ولا خطر علی قلب بشر

کہ جنت ایسا انعام خداوندی ہے جس کا حسن و جمال نہ کسی آنکھ نے دیکھا ہے نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال وتصور آیا ہوگا۔ اس انتہائی حسین وجمیل اور بے نظیر جنت کو اس ماہ مقدس کے استقبال کیلئے مزید آراستہ و مزین کیا جاتا ہے۔

یہ وہ ماہ مقدس ہے کہ جس کا آغاز ہوتے ہی رب ذوالجلال کی جانب سے ایک منادی کرنے والا اس زمین پر بسنے والوں کو ندا دیتا ہے۔

یا باغی الخیر اقبل و یا باغی الشر اقصر. (ترمذی)

اے خیر و بھلائی طلب کرنے والے، اب جذبہ مسابقت کے ساتھ آگے بڑھ اور اے برائی کے طالب اور گناہوں معصیتوں کی زندگی میں سانس لینے والے اب شرم کر اور ان برے اعمال سے باز آجا۔

یہ خیر وبرکات کا وہ مقدس مہینہ ہے جس کا آغاز ہوتے ہی سرکش شیاطین کو پابند سلاسل کردیا جاتا ہے۔

جنت کے بارہ میں زبان رسالت کہتی ہے۔
مالا عین رات ولا اذن سمعت ولا خطر علی قلب بشر
کہ جنت ایسا انعام خداوندی ہے جس کا حسن و جمال نہ کسی آنکھ نے دیکھا ہے نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال وتصور آیا ہوگا۔ اس انتہائی حسین وجمیل اور بے نظیر جنت کو اس ماہ مقدس کے استقبال کیلئے مزید آراستہ و مزین کیا جاتا ہے